سوال

(911) تحیۃ المسجد کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

تحیۃ المسجد کا کیا حکم ہے اور ممنوع اوقات میں تحیۃ المسجد پڑھنا کیسا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جب کوئی شخص مسجد میں آئے تو اس کے لئے تحیۃ المسجد کی دو رکعتیں پڑھنا تاکیدی حکم ہے۔ فرمانِ نبوی ﷺ ہے :

'إِذَا دَخَلَ أَحَدُکُمُ المَسجِدَ فَلیَرکَع رَکعَتَینِ قَبلَ أَن یَجلِسَ' (صحیح البخاری ، باب إِذَا دَخَلَ أَحَدُکُمُ المَسجِدَ فَلیَرکَع رَکعَتَینِ قَبلَ أَن یَجلِسَ ، رقم : ۴۴۴)

''جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھے۔''

اس کے جواز میں کسی کو کلام نہیں ، تاہم اس بارے میں اہل علم کا اختلاف ہے کہ ممنوع اوقات میں اس کی ادائیگی ہو سکتی ہے یا نہیں ؟ راجح بات یہ ہے کہ ان اوقات میں سببی نماز کا جواز ہے اور بلا سبب ناجائز ہے۔ شیخ ابن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

'ہذا القول ہو اصح الاقوال وہو مذہب الشافعی واحدی الروایتین عن احمد واختارہ شیخ الِاسلام ابن تیمیۃ وتلمیذہ العلامۃ ابن القیم وبہ تجتمع الاخبار ، واللہ اعلم' (حاشیہ فتح الباری : ۲۵۹)

''یہ صحیح ترین قول ہے اور یہی امام شافعی رحمہ اللہ اور ایک روایت کے مطابق امام احمد رحمہ اللہ کا قول ہے۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ اور ابن قیم رحمہ اللہ نے بھی یہی مسلک اختیار کیا ہے اور اسی سے احادیث کے درمیان بھی تطبیق ہو جاتی ہے۔''

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :761

محدث فتویٰ